البتہ عربی زبان کے متعلق اور جو دعاوی ہیں وہ قطعاً بے بنیاد ہیں۔ اور علمی طور پر ان میں کوئی اصلیت نہیں ہے لیکن عجیب بات ہے کہ اب زیر تبصرہ کتاب میں تعلیم جدید کے ایک فاضل نے بھی دعویٰ کیا ہے اور اس کو ثابت کرنے کے لئے انھوں پہلے وضع لغت کے جتنے جدید نظریات ہیں ان کی تردید و تغلیط کر کے یہ بتایا ہے کہ زبان الہامی چیز ہے۔ قدرت نے جب انسان اور اس کے ضروریات زندگی کو پیدا کیا اور اس کو مدنی الطبع بنایا تو یہ کیونکر ممکن ہے کہ اسے زبان نہ سکھائی ہو۔ اور وہ زبان یقیناً عربی تھی اور وہ عالمگیر ہے اور سب زبانوں سے بہتر بھی ہے۔ غرض کہ ان سب امور پر گفتگو کرنے کے بعد مصنف نے دو مستقل ابواب میں علم الاصوات کے قواعد وضوابط کی روشنی میں یہ بتایا ہے کہ دو تین زبانوں کو مستثنیٰ کر کے سب زبانوں کے حروف تہجی کی اصل عربی زبان کے حروف تہجی ہی ہیں۔ اور پھر اس دعویٰ کے ثبوت میں انھوں نے انگریزی۔ فرانسیسی۔ جرمن۔ اسپینی۔ لاطینی۔ یونانی۔ روسی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ ہندی اور چینی ان سب زبانوں کے الفاظ کی طویل طویل فہرستیں دے کر یہ بتایا ہے کہ یہ سب الفاظ عربی کے کن کن الفاظ سے ماخوذ ہیں۔ اب لسانیات کا علم بہت ترقی کر چکا ہے۔ اس لئے ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس فن کے ماہرین کے نزدیک مصنف کے نظریے کی کیا اہمیت ہوگی۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اس کتاب سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف نے اس موضوع پر عرصہ تک کافی غور و خوض کیا اور بڑی محنت سے کتاب کے لئے مواد جمع کیا ہے۔ جن حضرات کو اس کا ذوق ہو انہیں اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

مصر میں آزاد قومیت (انگریزی) از۔ ڈاکٹر ظہیر مسعود قریشی تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۵ صفحات کاغذ اور طباعت اعلیٰ قیمت ۳۰/۔ پتہ:۔ ادارۂ علمیہ پبلیکیشنز نمبر ۱۰۰ امٹیا محل۔ دہلی ۔ ۶

یہ کتاب مصر کی وفد پارٹی جس کے بانی اور لیڈر سعد زاغلول تھے اور ان کے نحاس پاشا اس کے قائد ہوئے۔ اس کی نہایت واضح اور مکمل تاریخ ہے۔ اس پارٹی کی مدتِ حیات اگرچہ صرف پینتیس برس (از ۱۹۱۹ تا ۱۹۵۲) ہے۔ اور اگرچہ اس پارٹی میں کچھ خرابیاں اور کمزوریاں بھی تھیں لیکن برطانوی اثر و اقتدار سے مصر کی آزادی شہنشاہیت کے خاتمہ اور قومی حکومت کے قیام میں اس پارٹی کی جو عظیم الشان خدمات ہیں۔ ان کے تذکرہ کے بغیر مصر کی تاریخ جدید کی کوئی داستان مکمل نہیں

ہو سکتی ۔ لائق مصنف جو دہلی یونیورسٹی میں پولیٹیکل سائینس کے لائق اور فاضل استاذ ہیں انھوں نے نوابواب میں اس پارٹی کے عروج وزوال کی داستان، عربی، انگریزی، فرانسیسی، یہانتک کہ بعض روسی اور اطالوی ماخذ کی روشنی میں بڑی جامعیت اور قابلیت سے سنائی ہے ۔ آخر میں وفد پارٹی کے دستور ۔ پارٹی کی قیادت اور انتخابات میں پارٹی کی حیثیت سے متعلق تین ضمیمے ہیں جو بجائے خود مفید اور معلومات افزا ہیں ۔ آخر میں آخذ اور اسماء و اعلام کی فہرست ہے۔ غرض کہ کتاب اپنے موضوع پر بڑی جامع ۔ مکمل اور مستند ہے اور سیاسیات کا کوئی طالب علم اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتا ۔

کرشن چندر نمبر کے بعد

توفیق بہ اندازۂ ہمت ہے ازل سے
آنکھوں میں ہے وہ قطرہ جو گوہر نہ ہوا تھا
(غالب)

غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر
غالب کی عظمت کے شایان شان

"شاعر" کا
غالب نمبر
عظیم و ضخیم اور حسین و یادگار

جنوری ۱۹۶۹ء میں پیش کیا جارہا ہے

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلئے

● غالب کی شخصیت اور اس کے فن پر ہندو پاک کے مشہور قلمکاروں کے تازہ ترین و فکر انگیز مضامین ● نقد و نظر اور تحقیق و تنقید کے نئے گوشے ● بے شمار تصاویر و مرقعات و دستاویزات ● ہر باب جدتوں، ندرتوں اور رنگینیوں کا حامل ● ہر صفحہ دامانِ باغبان و کفِ گل فروش ــــــ ضخامت ۵۰۰ صفحات سے زیادہ ۔ قیمت ۸ روپے

"شاعر" کے مستقل خریداروں کو "غالب نمبر" (مع محصول ڈاک و رجسٹری خرچ) صرف ۳/۵۰ روپے میں پیش کیا جائے گا

پتہ :- ماہنامہ "شاعر" پوسٹ بکس نمبر ۲۵۲۶ بمبئی ۸ بی سی